نماز پنجگانہ کی

تعداد رکعات کا

حدیث سے

ثبوت

علامہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

نماز پنجگانہ کی تعداد رکعات

کا احادیث مبارکہ سے ثبوت (پہلی قسط)

تحریر: علامہ محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

نماز پنجگانہ کی رکعات احادیث سے ثابت ہیں اس کے چند دلائل درج کیے جاتے ہیں۔

پانچ نمازوں کے فرائض کی رکعات

۱......نماز فجر	2 فرض	۲......نماز ظہر	4 فرض
۳......نماز عصر	4 فرض	۴......نماز مغرب	3 فرض
۵......نماز عشاء	4 فرض		

۱......عن ابی ہریرۃ قال کان النبی ﷺ یقرأ فی الفجر یوم الجمعۃ الٓمّ تنزیل فی الرکعۃ الاولیٰ وفی الثانی ھل اتیٰ علی الانسان۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں الٓمّ تنزیل سورت کی تلاوت فرماتے، اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

(صحیح البہاری ۴۲۸۔ صحیح البخاری ۱۲۲/۱۔ صحیح مسلم ۲۸۸/۱۔ سنن نسائی ۱۱۱/۱)

اس حدیث سے نماز فجر کے دو فرضوں کا ہونا ثابت ہوا۔

۲......عن ابی قتادۃ ان النبی ﷺ کان یقرأ فی الظھر فی الاولیین بام الکتاب وسورتین وفی الرکعتین الاخیرین بام الکتاب ویسمعنا الآیۃ ویطول فی الرکعۃ الاولیٰ مالا یطیل فی الرکعۃ الثانیۃ ھکذا فی العصر۔

ترجمہ: حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز ظہر کے فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ (مزید) کی تلاوت فرماتے تھے، اور آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے (کوئی) آیت ہم سن لیتے آپ ﷺ پہلی رکعت کو طویل فرماتے اور دوسری رکعت کو طویل نہ فرماتے۔ اور اسی طرح نماز عصر ادا فرماتے۔

(صحیح البہاری ۳۶۸۔ صحیح البخاری ۱۰۷/۱۔ صحیح مسلم ۱۸۵/۱۔ سنن نسائی ۱۱۳/۱۔ سنن ابوداؤد ۱۱۶/۱)

اس حدیث شریف سے نماز ظہر اور نماز عصر کے چار چار فرض ثابت ہوتے ہیں۔

۳......عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ ﷺ وترا اللیل ثلث کوترالنہار صلوٰۃ المغرب۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز وتر دن کے وتر نماز مغرب کی طرح تین رکعت ہے۔

(صحیح البہاری ص:۵۵۶۔سنن دار قطنی ۲۸/۲۔سنن کبری للبیہقی ۳۱/۳)

اس روایت سے نماز مغرب کے تین فرض ثابت ہوئے۔

۴......عن ابی عون قال سمعت جابر بن سمرۃ قال قال سعد لقد شکوك فی کل شیئی حتی الصلوٰۃ قال اما انا فامدّ فی الاولیین واحذف فی الاخرین ولا الو ما اقتدیت به من صلوٰۃ رسول اللہ ﷺ قال صدقت ذاك الظن بك اوظنی بك

ترجمہ: حضرت ابی عون سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابرؓ بن سمرہ رضی اللہ عنہ سنا فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ کوفہ والوں نے ہر بات میں تمہاری شکایت کی یہاں تک کہ نماز میں بھی انہوں نے عرض کیا کہ میں تو (عشاء کی) پہلی دو رکعات لمبی پڑھتا ہوں۔اور آخری دو رکعات مختصر اور میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کی پیروی کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کی، حضرت عمر نے فرمایا کہ تم سچ کہتے ہو تم سے یہی گمان ہے یا میرا تم سے یہی گمان ہے۔(صحیح بخاری ۱/۱۰۶)

۵......عن ابی الدرداء قال اقرأ فی الرکعتین الاولیین من الظهر والعصر والعشاء الاخرۃ فی کل رکعة بأم القرآن وسورۃ وفی الرکعة الاخرۃ بأم القرآن۔

(صحیح البہاری ص:۳۶۸۔مصنف عبدالرزاق ۱۰۲/۲)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نماز ظہر، نماز عصر اور نماز عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورت فاتحہ اور سورت پڑھتا ہوں اور آخری رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھتا ہوں۔

اس روایت سے نماز ظہر وعصر کی طرح عشاء کے بھی چار فرض معلوم ہوئے۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی روایت جس میں یہ ہے کہ نماز پنجگانہ کے اوقات میں حضرت جبریل امین نے رسول کائنات ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہو کر نماز کے متعلق عرض کیا تو سرکار دو عالم ﷺ کا مذکورہ بالا رکعات پڑھنا ہی مروی ہے۔

(نصب الرایہ جلد ۱ صفحہ ۲۹۱ طبع نوریہ رضویہ لاہور)

نماز پنجگانہ کی سنن مؤکدہ

۱......نماز فجر کی ۲ سنت قبلِ فرائض ۲......نماز ظہر چار فرائض سے قبل اور دو بعد میں۔

۳......نماز مغرب کے بعد ۲ سنتیں ۴......نماز عشاء کے فرائض کے بعد دو سنتیں۔

عن ام حبیبۃ زوج النبی ﷺ انہا سمعت رسول اللہ ﷺ یقول مامن عبد مسلم یصلی للہ کل یوم ثنتی عشرۃ رکعۃ تطوعا غیر فریضۃ الا بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان بندہ اللہ (کی رضا) کے لئے ہر روز بارہ رکعتیں فرض سے زائد (سنتیں) پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

(سنن ابوداؤد ۱/۱۷۸۔ صحیح مسلم ۱/۲۵۰۔ سنن نسائی ۱/۱۹۹۔ جامع ترمذی ۱/۹۴)

وفی روایۃ ام حبیبۃ (مرفوعا) اربعا قبل الظہر ورکعتین بعدہا ورکعتین بعد المغرب ورکعتین بعد العشاء ورکعتین قبل الفجر صلوٰۃ الغداۃ۔

ترجمہ: ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ بارہ رکعات یہ ہیں ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت اور بعد میں دو رکعت، نماز مغرب کے بعد دو رکعت، اور نماز عشاء کے بعد دو رکعت اور نماز فجر (صبح والی نماز) سے پہلے دو رکعت۔

(جامع ترمذی ۱/۹۴۔ مشکوٰۃ المصابیح ۱۰۳۔ سنن نسائی ۱/۲۰۰)

عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ ﷺ من ثابر علی ثنتی عشرۃ رکعۃ من السنۃ بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ اربع رکعات قبل الظہر ورکعتین بعدہا ورکعتین بعد المغرب ورکعتین بعد العشاء ورکعتین قبل الفجر۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بارہ رکعت سنتوں پر ہمیشگی کی، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا چار ظہر سے پہلے دو بعد میں اور نماز مغرب کی دو رکعت اور نماز عشاء کے بعد دو رکعت اور نماز فجر سے قبل دو رکعت۔

(جامع ترمذی ۱/۹۴۔ سنن نسائی ۱/۱۹۹۔ سنن ابن ماجہ ص:۸۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۲/۱۰۸)

(جاری ہے............)

نمازِ پنجگانہ کی تعدادِ رکعات کا

احادیث سے ثبوت......(دوسری قسط)

از قلم: مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

اس مضمون کی روایات متعدد موجود ہیں۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک روایت اسی مضمون کی مروی ہے۔ (سنن ابن ماجہ ص ۸۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۱۰۸)

نماز فجر کی سنتیں:

عن عائشة عن النبی ﷺ قال رکعتا الفجر خیر من الدنیا و ما فیها۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی دو رکعت (سنتیں) دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

(صحیح ابن حبان، ج۵، ص۷۸، صحیح مسلم، ج ۱، ص ۲۵۱)

و فی روایة عنها لهما احب الی من الدنیا جمیعا۔

اور ان کی ایک روایت میں یہ ہے کہ مجھے تمام دنیا سے محبوب یہ دو رکعت ہیں۔

(صحیح مسلم، ج ۱، ص ۲۵۱)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ سنت فجر سے زیادہ کسی نفل کی حفاظت اور التزام نہیں فرماتے تھے۔

(صحیح ابن حبان، ج۵، ص۷۸، صحیح بخاری ج ۱، ص ۱۵۶، صحیح مسلم ج ۱، ص ۲۵۱)

عن ابی هریرة قال قال رسول الله ﷺ لا تدعوهما و ان طردتکم الخیل۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان (صبح کی) دو رکعت کو نہ چھوڑو اگرچہ تم کو گھوڑے روند ڈالیں۔ (سنن ابوداؤد، ج ۱، ص ۱۷۹)

اگر صبح کی سنتیں فرائض سے قبل ادا نہ کر سکے تو طلوعِ شمس کے بعد ادا کر لے۔

عن ابی هریرة قال قال رسول الله ﷺ من لم یصل رکعتی الفجر فلیصلهما بعد ما تطلع الشمس۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے صبح کی دو سنتیں نہ پڑھی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد ان کو پڑھے۔

(صحیح ابن حبان، ج ۵، ص ۸۲، جامع ترمذی ج ۱ ص ۹۶)

نماز ظہر کی سنتیں مع نوافل:

عن عائشة ان النبی ﷺ کان لا یدع اربعا قبل الظهر و رکعتین قبل الغداة۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ ظہر کی نماز سے قبل چار رکعت اور صبح کی نماز سے قبل دو رکعت کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔

(صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۵۷۔ سنن دارمی ج ۱، ص ۳۹۷)

عن عبداللّٰه بن الشقیق قال سالت عائشة عن صلوة رسول اللّٰه ﷺ عن تطوعه فقالت کان یصلی فی بیتی قبل الظهر اربعا ثم یخرج فیصلی بالناس ثم یدخل فیصلی رکعتین۔

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے متعلق سوال کیا تو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ نبی کریم ﷺ میرے گھر میں ظہر کی نماز سے قبل چار رکعت ادا فرماتے تھے پھر گھر سے تشریف لے جاتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور پھر گھر تشریف لاتے اور دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۲۵۲۔ سنن ابوداؤد ج ۱، ص ۱۷۸)

عن علی قال کان النبی ﷺ یصلی قبل الظهر اربعًا و بعدها رکعتین۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ (جامع ترمذی، ج ۱، ص ۹۶)

معلوم ہوا کہ نمازِ ظہر کی چار رکعت سے قبل فرائض ظہر اور رکعت بعد میں سنتِ مؤکدہ ہیں۔

ان چار رکعت میں سلام آخری رکعت میں پھیرے۔

عن ابراهیم قال ما کانوا یسلمون فی الاربع قبل الظهر۔

حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اور تابعین عظام ظہر کی نماز سے پہلے چار سنتوں

کو ایک سلام کے ساتھ ادا کرتے تھے درمیان میں سلام نہ پھیرتے تھے۔

(شرح معانی الآثار للطحاوی، ج ۱، ص ۲۳۲)

عن ابراهيم النخعي قال كانوا لا يفصلون بين اربع قبل الظهر بتسليم الا بالتشهد ولا اربع قبل الجمعة و لا بعدها۔

امام ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اور تابعین عظام ظہر سے پہلے چار رکعتوں میں سلام سے فصل نہیں کرتے تھے، صرف تشہد میں بیٹھتے تھے اور اسی طرح جمعہ سے پہلے چار رکعتوں میں اور جمعہ سے بعد والی چار رکعتوں میں بھی سلام سے فصل نہیں کرتے تھے۔

(كتاب الحجة للامام محمد، ج ۱، ص ۲۷۶)

ظہر کی سنتیں اگر رہ جائیں تو نماز کے بعد ان کو پورا کرے۔

عن عائشة ان النبی ﷺ كان اذا لم يصل اربعا قبل الظهر صلاهن بعدها۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اگر ظہر سے پہلے چار رکعت ادا نہ فرماتے (کسی عذر سے) تو ان کو نماز کے بعد میں پڑھتے تھے۔

(جامع ترمذی، ج ۱، ص ۹۷)

نماز ظہر کے فرضوں کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ، اور دو رکعت نفل بھی حدیث سے ثابت ہیں اور حدیث شریف میں ان کی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

امّ حبيبة قالت سمعت رسول الله ﷺ يقول من حافظ على اربع ركعات قبل الظهر و اربعا بعدها حرمه الله على النّار۔

ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے ظہر سے پہلے چار رکعت کی حفاظت کی، اور چار رکعت ظہر کے بعد (ہمیشہ پڑھتا رہا) تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کی آگ پر حرام کردے گا۔

(جامع ترمذی ج ۱، ص ۹۸. سنن ابو داؤد، ج ۱، ص ۱۸۰. سنن ابن ماجہ ج ۸۲)

عن ابن عمر انه كان يصلى بعدها اربعا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت (دو سنت، دو نفل) پڑھتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۲، ص ۱۰۶)

اس طرح حضرت حسن بصری، حضرت سعید بن مسیب، حضرت سعید بن جبیر علیہم الرحمۃ سے

منقول ہے کہ وہ ظہر کے بعد چار رکعت (دو سنت اور دو نفل) پڑھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج۲، ص ۱۰۶)

عصر کی سنتیں:

عصر کی نماز کے فرائض سے قبل چار رکعت سنت غیر مؤکدہ ہیں۔

عن علی کان النبی ﷺ یصلی قبل العصر اربع رکعات یفصل بینھن بالتسلیم علی الملائکۃ المقرّبین و من تبعھم من المسلمین و المسلمات۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عصر کی نماز سے پہلے چار رکعت پڑھتے تھے۔ اور ان کے درمیان ملائکہ مقربین اور ان کے تابع مسلمین اور مومنین پر سلام کرتے تھے۔ (درمیان میں سلام نہیں پھیرتے تھے صرف تشہد میں سلام بھیجتے تھے۔)

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۰۴. جامع ترمذی ج ۱، ص۹۸)

حضرت امام ترمذی لکھتے ہیں کہ:

و اختار اسحاق بن ابراھیم ان لا یفصل فی الاربع قبل العصر و احتج بھذا الحدیث۔

حضرت اسحٰق بن ابراہیم نے اس کو اختیار کیا ہے کہ عصر سے قبل چار رکعت میں فصل نہ کیا جائے اور انہوں نے اس حدیث سے احتجاج کیا ہے۔ (جامع ترمذی، ص۹۸)

عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال رحم اللہ امرأ صلی قبل العصر اربعا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم فرمائے جس نے عصر سے پہلے چار رکعت پڑھیں۔

(مشکوٰۃ ص ۱۰۴. جامع ترمذی ج ۱، ص۹۸. سنن ابو داؤد ج ۱ ص ۱۸۰)

عن امّ سلمۃ عن النبی ﷺ قال من صلی اربع رکعات قبل العصر حرم اللہ بدنہ علی النار قلت یارسول اللہ قد رایتك تصلی و تدع قال لست کاحدھم۔

حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے چار سنتیں نمازِ عصر کے فرضوں سے پہلے پڑھیں۔ تو اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر

دیا ہے۔تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں نے آپ ﷺ یہ پڑھتے اور چھوڑتے دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری مثل کوئی نہیں ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج۲۳، ص ۲۸۱)

عن علی قال اوصانی رسول اللہ ﷺ بثلاث لا ادعھن ما حییت ان اصلی قبل العصر اربعا فلست بتارکھن ما حییت۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں کی وصیت فرمائی کہ میں ان کوتا زندگی نہ چھوڑوں۔پہلی بات یہ ہے کہ عصر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت پڑھوں،تو میں نے ان کوتا زندگی ترک نہیں کیا۔(کنز العمال ج۸،ص۴۷)

عن علی قال رحم اللہ من صلی قبل العصر اربعا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ رحم فرمائے (اس پر) جو عصر سے پہلے چار رکعت پڑھے)(کنز العمال،ج۴،ص۱۹۱)

عاصم بن ضمرة یقول سألنا علیا رضی اللہ عنہ عن صلوة رسول اللہ ﷺ فذکرہ من صلوتہ قبل الظھر اربعا و رکعتین بعد الظھر و اربع رکعات قبل العصر۔

عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق سوال کیا،پس انہوں نے آپ ﷺ کی نماز میں سے چار رکعت ظہر سے پہلے اور دو رکعت ظہر کے فرضوں کے بعد اور چار رکعت عصر کے فرضوں سے پہلے کا ذکر فرمایا۔

(سنن نسائی ج ۱، ص ۱۰۱، سنن ابن ماجہ، ص ۸۲)

عن علی رضی اللہ عنہ انہ ﷺ کان یصلی قبل العصر اربع رکعات۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک آپ ﷺ عصر کے فرضوں سے قبل چار رکعت پڑھتے تھے۔

(مصابیح السنة، ج ۱، ص ۴۱۹. مسند امام احمد، ج ۱، ص ۱۴۳)

نمازعصر کے بعد نوافل کا پڑھنا جائز نہیں ہے:

عن ابن عباس قال شھد عندی رجال مرضیون و ارضاھم عندی عمر ان النبی ﷺ نھی عن الصلوة بعد الصبح حتی تشرق الشمس و بعد

العصر حتی تغرب الشمس۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس پسندیدہ لوگوں نے شہادت دی ہے اوران میں میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے منع فرمادیا ہے صبح کی نماز کے بعد کوئی نفل پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجائے اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نفل نماز پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔

(صحیح بخاری، ج ۱، ص ۸۲. صحیح مسلم، ج ۱، ص ۲۷۵)

اسی طرح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک اور نمازِ عصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک نفل نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۱، ص ۸۲،۸۳. صحیح مسلم ج ۱، ص ۲۷۵)

نماز مغرب کی سنتیں اور نوافل

نماز مغرب کے تین فرضوں کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ ہیں اور دو رکعت نفل۔

عن عائشۃ (مرفوعا) وکان یصلی بالناس المغرب ثم یدخل فیصلی رکعتین۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھاتے تھے پھر گھر میں تشریف لاکر دو رکعت ادا فرماتے تھے۔

(صحیح مسلم ۲۵۲/۱ .سنن ابو داؤد ۱۷۸/۱)

عن ابن عباس عن النبی ﷺ قال من صلی اربع رکعات بعد المغرب قبل ان یتکلم احد لرفعت لہ فی علیین وکان کمن ادرک لیلۃ القدر فی المسجد الاقصیٰ وھو خیر من قیام نصف لیلۃ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے بعد فرض مغرب کے چار رکعتیں (دو سنت، دو نفل) کسی سے بات کرنے سے پہلے پڑھ لیں تو وہ اس کو علیین میں بلند کرائیں گی اور وہ شخص اس کی مثل ہوجائے گا جس نے مسجد اقصیٰ میں لیلۃ القدر کو پالیا اور نصف شب کے قیام سے افضل

ہے۔(مراق الفلاح ص:۳۹۰۔فردوس الاخبار۵۰/۴)

عن عبداللہ بن مسعود قال مارخص ماسمعت من رسول اللہ ﷺ یقرأ فی الرکعتین بعد المغرب وفی الرکعتین قبل صلوٰۃ الفجر قل یایھا الکافرون وقل ھواللہاحد۔

ترجمہ:حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت سنتوں اور نماز فجر سے قبل دو رکعت کی سنتوں میں قل یایھا الکفرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

(جامع ترمذی ۹۸/۱)

عن ابن عمر قال صلیت مع النبی ﷺ رکعتین بعدالمغرب فی بیتہٖ۔

ترجمہ:حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں دو رکعت سنتیں مغرب کے فرضوں کے بعد پڑھیں۔

(جامع ترمذی ۹۸/۱)

عن ابن عمر قال من صلی اربعا بعد المغرب کان کالمعقب عروۃ بعد عروۃ۔

ترجمہ:حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نماز مغرب کے فرضوں کے بعد چار رکعت (دوسنت دونفل) پڑھیں وہ ایسا ہے جیسا کہ ایک مضبوط کڑے کے بعد دوسرے مضبوط کڑے کو لانے والا ہو (ایک نیکی کرنے کے بعد دوسری نیکی کرنے والا۔(مصنف ابن ابی شیبہ۱۰۳/۲)

وفی روایۃ کالمعقب غزوۃ بعدغزوۃ۔

ترجمہ:ایک روایت میں ہے کہ ایک غزوہ کے بعد دوسرا غزوہ کرنے والا۔

(کنز العمال ۳۴/۸،شرح السنۃ ۴۷۴/۳)

نماز مغرب سے قبل دو رکعت مسنون نہیں ہیں

نماز مغرب کے وقت مغرب کی نماز سے قبل دو رکعت نوافل مسنون نہیں ہیں، وہابیہ تو عموماً

نوافل سے چڑ کھاتے ہیں مگر اہل سنت احناف کی مخالفت کی وجہ سے یہ نفل ضرور ادا کرتے ہیں احناف کے دلائل احادیث سے مندرجہ ذیل ہیں۔

عن طاؤس قال سئل بن عمر عن الرکعتین قبل المغرب فقال مارایت احدا علی محمد رسول اللہ ﷺ یصلیھا ورخص رکعتین بعد العصر۔

ترجمہ: حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نماز مغرب سے قبل دو رکعت کے بارے سوال کیا گیا پس آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ ان دو رکعتوں کو پڑھتا ہو اور نہ ہی یہ دیکھا کہ کسی نے بھی عصر کے دو رکعتوں کی رخصت دی ہو۔

(سنن ابی داؤد ۱/۱۸۲ .سنن الکبریٰ ۲/۴۷۶)

عن حماد قال سالت ابراھیم عن الصلوٰۃ قبل المغرب فنھانی عنھا وقال ان النبی ﷺ واباںکر وعمر لم یصلوھا۔

ترجمہ: حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم نخعی سے مغرب سے قبل نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما یہ نہیں پڑھتے تھے۔

(کتاب الاٰثار للامام ابی حنیفہ برروایت امام محمد ص: ۳۹)

عن ابراھیم قال لم یصل ابوبکر ولاعمر ولاعثمان الرکعتین قبل المغرب ۔

ترجمہ: امام ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم نے مغرب سے قبل دو رکعت نہیں پڑھیں۔

(مصنف عبدالرزاق ۲/۴۳۵ .سنن الکبریٰ للبیھقی ۲/۴۷۶)

عن ابن المسیب قال کان المھاجرون لایرکعون الرکعتین قبل المغرب (الخ)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرات مہاجرین (صحابہ کرام) مغرب سے قبل دو رکعت نہیں پڑھتے تھے۔

(مصنف عبدالرزاق ۲/۴۳۵ .سنن الکبریٰ للبیھقی ۲/۴۷۵)

عن عبداللہ بن بریدۃ عن ابیہ ان النبی ﷺ قال بین کل اذانین صلوٰۃ

الاالمغرب۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ہردو اذانوں (اذان واقامت) کے درمیان نماز ہے سوامغرب کے۔

(کشف الاستار عن زوائد مسند البزار ۱/۳۳۴، سنن الکبریٰ للبیہقی ۲/۴۷۴)

عن جابر قال سالنا نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رايتن رسول الله صلى الله عليه وسلم فيصلي الركعتين قبل المغرب فقلن لاغير ان ام سلمة قالت صلاهما عندى مرة فسالته ماهذه الصلوٰة فقال نسيت الركعتين قبل فصليتها الآن۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے سوال کیا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب سے پہلے دو رکعت نفل پڑھتے دیکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں سوائے اس کے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں میرے پاس پڑھیں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیا کہ یہ کون سی نماز ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں عصر سے پہلے دو رکعت پڑھنا بھول گیا تھا وہ میں نے اب پڑھی ہیں۔

(مسند الشامیین للطبرانی ۲/۱۴۱، نصب الرایۃ ۲/۱۳۵)

امام نووی ان نوافل کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

ولم يستحبهما ابوبكر وعمر وعثمان وعلى واخرون من الصحابة ومالك واكثر الفقهاء۔

ترجمہ: ان نوافل کو نماز مغرب سے پہلے مستحب نہ سمجھنے والوں میں حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ اور دوسرے صحابہ کرام اور امام مالک اور اکثر فقہائے کرام شامل ہیں۔

(شرح مسلم ۱/۲۷۸)

(جاری ہے..... بقیہ آئندہ شمارہ میں)

نمازِ پنجگانہ کی تعدادِ رکعات کا

احادیث سے ثبوت......(آخری قسط)

ازقلم: مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

نماز عشاء کی سنتیں اور نوافل

نماز عشاء کے فرضوں سے قبل چار رکعت سنت غیر مؤکدہ ہیں اور فرضوں کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ اور دو رکعت نفل ہیں۔

فی سنن سعید بن منصور من حدیث براء رفعہ من صلی قبل العشاء اربعاً کان کانما تہجد من اللیل ومن صلاھن بعدالعشاء کمثلھن من لیلۃ القدر

ترجمہ: حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے عشاء کے فرضوں سے پہلے چار سنتیں پڑھیں گویا کہ رات کی تہجد تھی جس نے عشاء کے بعد (چار رکعت) پڑھیں تو یہ لیلۃ القدر کی مثل ہے۔

(الدرایہ فی تخریج احادیث الہدایہ ۱/۱۵۱)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا انہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کان یصلی قبل العشاء اربعاً ثم یصلی بعدھا اربعاً۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ عشاء کے فرضوں سے قبل چار رکعتیں سنتوں کی پڑھتے تھے اور فرضوں کے بعد چار رکعتیں (دو سنت، دو نفل) پڑھتے تھے۔

(مراقی الفلاح مع طحطاوی ص:۳۹۰)

عن سعید بن جبیر کانوا یستحبون اربع رکعات قبل العشاء الآخرۃ

ترجمہ: حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ صحابہ کرام اور تابعین عظام عشاء کی نماز سے پہلے چار رکعت (سنت) پڑھنے کو مستحب (سنت غیر مؤکدہ) جانتے تھے۔

(مختصر قیام اللیل ص:۵۸)

عن عائشۃ (مرفوعاً) ویصلی بالناس العشاء فیدخل بیتی فیصلی رکعتین۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے پھر میرے گھر میں تشریف لاکر دو رکعت ادا فرماتے تھے۔

(صحیح مسلم ۱/۲۵۲...... جامع ترمذی ۱/۹۸)

عن عائشة ما صلی النبی ﷺ العشاء قط فدخل علی الا صلی اربع رکعات او ست رکعات۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب بھی عشاء کی نماز پڑھی ، اور میرے پاس تشریف لائے تو ضرور چار رکعت یا چھ رکعت ادا فرمائی۔ (سنن ابوداؤد ۱/۱۸۵)

وتر کی تین رکعت

عن ابن عباس کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلاث یقرأ فی الاول سبح اسم ربك الاعلیٰ وفی الثانیة بقل یاایها الکفرون وفی الثالثة بقل ھو اللہ احد۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تین رکعت پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ دوسری میں سورۃ کافرون اور تیسری میں سورۃ اخلاص پڑھتے تھے۔ (سنن نسائی ۱/۱۹۱...... سنن ابن ماجہ ص:۸۳...... جامع ترمذی ۱/۱۰۶)

عن ابی بن کعب ان رسول اللہ ﷺ کان یوتر بثلاث رکعات کان یقرأ فی الاولیٰ بسبح اسم ربك الاعلیٰ وفی الثانیة بقل یاایها الکفرون وفی الثالثة بقل ھو اللہ احد ویقنت قبل الرکوع۔

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ وتر تین رکعت پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھتے تھے اور دعائے قنوت رکوع سے قبل پڑھتے تھے۔ (سنن نسائی ۱/۱۹۱...... سنن کبریٰ للنسائی ۱/۴۴۸...... مسند امام احمد ۵/۱۲۳)

عن عائشة قالت کان رسول اللہ ﷺ لایسلم فی الرکعتین الاولیین من الوتر

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز وتر کی پہلی دو رکعتوں میں سلام نہیں پھیرتے تھے (بلکہ تیسری رکعت میں

سلام پھیرتے تھے)(المستدرک للحاکم ۱/۴۱۴......سنن کبریٰ للبیہقی ۲/۳۱مصنف ابن ابی شیبہ ۲/۱۹۵)

نماز عشاء میں وتر کے بعد دو نفل

وتر کے بعد دو نفل خود رسول کائنات ﷺ نے ادا فرمائے ہیں ۔ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ مرفوعاً مروی ہے ۔(بخاری شریف ۱/۱۵۵......ابن ماجہ ص:۸۴)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مرفوعاً مروی ہے ۔(سنن دارمی ۱/۲۴۵)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مرفوعاً مروی ہے ۔(طحاوی شریف ۱/۲۳۶)

نماز ظہر ،مغرب ،عشاء کے بعد دو نوافل کا ثبوت

عن علی قال کان رسول اللہ ﷺ یصلی علی اثر کل صلاۃ رکعتین الا الفجر والعصر۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد دو رکعت (نفل) پڑھتے تھے سوائے فجر اور عصر کے ۔

(سنن ابوداؤد ۱/۱۸۱......مصنف عبدالرزاق ۲/۶۷)

نماز جمعہ کی رکعات

نماز جمعہ کی چودہ رکعات ہیں ان کی تفصیل یہ ہے ۔

۲۔فرض چار رکعت سنت قبل فرض اور چار رکعت بعد فرائض جمعہ۔۲ رکعت سنت ۔دو نفل

نماز جمعہ کے فرضوں کی رکعات

قال عمر صلوٰۃ الجمعۃ رکعتان وصلوٰۃ الفطر رکعتان وصلوٰۃ الاضحی رکعتان وصلوٰۃ السفر رکعتان تمام غیر قصر علی لسان محمد ﷺ ۔

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز دو رکعت ہیں نماز عید الفطر دو رکعت ہیں نماز عید الاضحیٰ دو رکعت ہیں سفر کی نماز دو رکعت ہیں یہ نماز پوری ہے اس میں کمی نہیں ۔حضرت محمد مصطفی ﷺ کی زبان مبارک پر۔

(سنن نسائی ۱/۱۵۹......سنن ابن ماجہ ص:۷۶......شرح معانی الآثار ۱/۲۸۷)

عن ابن عباس ان النبی کان یقرأ فی الجمعۃ سورۃ الجمعۃ واذا جاءک المنفقون ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ (کی پہلی

رکعت میں) سورۃ الجمعۃ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنفقون پڑھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ۲/۵۰)

عن محمدبن عجلان قال صلیت خلف عمر بن عبدالعزیز وابی بکر بن عمرو الجمعة فقرأ فی الرکعة الاولیٰ بسورة الجمعة وفی الرکعة الثانیة بسبح اسم ربك الاعلیٰ۔

ترجمہ: محمد بن عجلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز اور ابوبکر بن عمرو کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی پس آپ نے پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ پڑھی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۲/۵۱)

نماز جمعہ کی سنتیں

نماز جمعہ کے فرضوں سے قبل چار رکعت سنتیں اور بعد میں چار رکعت سنتیں پھر دو رکعت سنتیں اور دو نوافل، یاد رہے کہ یہ سنتیں سب مؤکدہ ہیں۔

عن ابی هریرة قال قال رسول الله ﷺ من کان مصلیا ذایوم الجمعة فلیصل قبلها اربعا وبعدها اربعا۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جو نماز پڑھے وہ چار رکعت جمعہ سے پہلے پڑھے اور چار رکعت جمعہ کے بعد۔ (کنز العمال مطبع بیروت ۷/۲۴۹)

عن علی قال کان رسول الله ﷺ یصلی قبل الجمعة اربعا وبعدها اربعا یجعل التسلیم فی آخرهن رکعة۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چار رکعت جمعہ سے پہلے پڑھتے تھے اور چار رکعت جمعہ کے فرضوں کے بعد، اور سلام آخری رکعت میں پھیرتے تھے۔ (رواہ الطبرانی فی المعجم الاوسط بحوالہ نصب الرایہ ۲/۲۱۵)

عن ابن عباس قال کان رسول الله ﷺ یرکع قبل الجمعة اربعا وبعدها اربعا لایفصل بینهن۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چار رکعت جمعہ سے پہلے اور چار رکعت جمعہ کے بعد پڑھتے تھے ان رکعتوں میں (سلام پھیر کر

درمیان میں) فصل نہیں کرتے تھے۔ (مجمع الزوائد ۱۹۵/۲ ...... جمع الفوائد ۲۶۸/۱)

عن قتادة ان ابن مسعود کان یصلی قبل الجمعة اربع رکعات وبعدها اربع رکعات۔

ترجمہ: حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے فرضوں سے پہلے چار رکعت اور فرضوں کے بعد بھی چار رکعت پڑھتے تھے۔

(مصنف عبدالرزاق ۲۴۷/۳)

جمعہ کے چار فرضوں کے بعد چار رکعت پھر دو رکعت کل چھ رکعات سنت مؤکدہ ہیں۔

عن ابی عبدالرحمن قال کان عبداللہ بن مسعود یعلمنا ان نصلی اربع رکعات بعد الجمعة حتی سمعنا قول علی صلوا ستاً۔

ترجمہ: ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں تعلیم دیتے تھے کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھا کریں حتی کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول سنا کہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں (سنتیں) پڑھو۔

(المعجم الکبیر للطبرانی ۳۱۰/۹ ...... مصنف ابن ابی شیبہ ۴۱/۲)

عن ابی عبدالرحمن عن علی انه قال من کان مصلیاً بعد الجمعة فلیصل ستاً

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو جمعہ کے فرضوں کے بعد نماز پڑھے تو وہ چھ رکعتیں (سنتیں) پڑھے۔ (شرح معانی الآثار ۲۳۴/۱ ...... ترمذی ۱۱۷/۱)

حضرت علی المرتضٰی جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعتیں (سنتیں) پڑھتے تھے۔

(المحیط البرهانی ۵۱۰/۱)

حضرت عبداللہ بن عمر بھی جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعتیں (سنتیں) پڑھتے تھے۔

(طحاوی ص: ۲۳۱ ...... ترمذی ۱۱۷/۱)

حضرت ابوموسیٰ اشعری بھی جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعتیں (سنتیں) پڑھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ۴۱/۲)

جمعہ کے بعد نوافل

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت (نفل) پڑھتے تھے سوائے فجر اور عصر کے۔ (مصنف عبدالرزاق ۶۷/۳ ...... سنن ابوداؤد ۱۸۱/۱)

مذکورہ دلائل کثیرہ سے ثابت ہو گیا کہ نماز پنجگانہ کی رکعات احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں۔